صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ
FR-10
1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

بدھ 7 ستمبر 2016ء 4 ذوالحج 1437 ہجری 7 تبوک 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 205

ہار کی تلاش

ایک سفر میں حضرت عائشہؓ کا ہار گم ہوگیا۔ رسول اللہ ﷺ کمال شفقت سے خود بھی ہار ڈھونڈنے لگے اور لوگوں کو بھی ہار کی تلاش میں لگا دیا۔ جہاں لشکر نے پڑاؤ کیا تھا۔ پانی میسر نہ تھا اور سارے لشکر کو تکلیف پہنچی۔ حضرت ابوبکرؓ بیٹی عائشہ سے ناراض ہوگئے مگر رسول اللہ ﷺ نے ایک بھی لفظ ناراضگی یا خفگی کا نہیں فرمایا:

اس موقع پر تیمّم کے احکامات نازل ہوئے۔ یہ دیکھ کر حضرت اسید بن حضیرؓ نے حضرت عائشہؓ سے کہا بخدا آپ کے ساتھ کوئی واقعہ بھی ایسا نہیں ہوا جسے آپ نے ناپسند فرمایا ہو اور اللہ تعالیٰ نے اس میں آپ کے لئے اور دوسرے مسلمانوں کے لئے بھلائی نہ رکھی ہو۔

(بخاری کتاب التیمّم باب التیمّم)

دین حق مرد اور عورت کے حقوق کا تعین دونوں کی فطرتی خصوصیت کے مطابق کرتا ہے

حقوق کا مطالبہ کرنے کی بجائے ہر کوئی دوسروں کے حقوق دینے کی طرف توجہ دے

بچوں کی نیک ماحول میں تربیت، دین کی اہمیت سمجھانا اور مفید وجود بنانا احمدی ماؤں کی ذمہ داری ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر مستورات سے خطاب 3 ستمبر 2016ء کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 3 ستمبر 2016ء کو جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر مستورات سے خطاب فرمایا۔ حضور انور پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر تقریباً 3 بجے لجنہ مارکی میں تشریف لائے۔ حضور انور کی آمد پر لجنہ جلسہ گاہ نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھا۔ سورۃ الحجرات آیات 14 تا 16 کی تلاوت سے اس اجلاس کا آغاز ہوا۔ اور پھر اس کا اردو ترجمہ پیش کیا گیا۔ حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام

لوگو سنو کہ زندہ خدا وہ خدا نہیں
جس میں ہمیشہ عادت قدرت نما نہیں

پڑھا گیا۔ پھر تقریب اسناد و میڈلز ہوئی۔

حضور انور نے تعلیمی میدان میں اعزاز پانے والی طالبات میں اسناد تقسیم کیں اور حضرت بیگم صاحبہ مد ظلہا العالی نے میڈلز پہنائے۔ تقریباً 3:40 پر حضور انور سٹیج پر رونق افروز ہوئے اور خطاب فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج کل دنیا میں عورت اور مرد کے حقوق کی بڑی بات ہوتی ہے۔ اور اس کے اظہار میں اس قدر شور مچایا جاتا ہے کہ دنیا والے بھی اس بات پر غور کرنے سے انکاری ہیں کہ حقوق کی حدود کو ہی متعین کرلیں۔ بناوٹوں میں جو فرق ہے اس کو بھی دیکھنا چاہئے کہ کون کون سے حقوق ہیں۔ جو مرد اور عورت کے ایک جیسے ہونے چاہئیں۔ اور کہاں ان میں فرق کی ضرورت ہے۔ اگر مرد اور عورت کے حقوق میں فرق کئے جانے کی ضرورت ہے تو کس لئے؟ کیا مرد کی برتری ثابت کرنے کے لئے؟ کیا عورت کو اس کی کمزوری کا احساس دلانے کے لئے؟ یا عورت کی فطرت سے ناجائز فائدہ اٹھانے کے لئے؟ اگر مرد اور عورت کے حقوق میں غور کیا جائے اور اس فرق کو قائم کرنے کی کوشش کی جائے تو یہ یقیناً عورت پر ظلم ہے۔ دنیاداروں نے یہ آواز آج اٹھائی ہے مگر دین حق نے تو چودہ سو سال پہلے یہ آواز اٹھائی تھی۔ ان حقوق کے بارے میں آجکل بہت کچھ کہا جارہا ہے اور یہاں جرمنی میں بھی بہت شور مچایا جارہا ہے۔ ہماری بچیاں اور عورتیں بھی اس بات سے متاثر ہوتی ہیں اور سمجھتی ہیں کہ عورتوں کے حقوق کی آواز اٹھانے والے ہی شائد چیمپیئن ہیں۔ اور یہ حقوق جو یہ قائم کرنے کی کوشش کررہے ہیں قابل تعریف ہیں۔ یہ بات ان عورتوں کے بارے میں تو کہنا ٹھیک ہے کہ جس کو سرے سے حقوق ملے ہی نہیں۔ لیکن ایک مومن عورت ایسا نہیں کہہ سکتی کہ مجھے آزادی دلوانے اور میرے حقوق قائم کروانے میں عورتوں کی تنظیموں کا کوئی ہاتھ ہے۔

حضور انور نے فرمایا۔ خدا تعالیٰ نے جو تعلیم مومنوں کو قرآن مجید میں دی ہے اس کا مقابلہ نہ کوئی حقوق قائم کرنے والی تنظیم اور نہ کوئی قانون کرسکتا ہے۔ دین پر اعتراض کرنے والے یہ اعتراض تو کرسکتے ہیں کہ ان حقوق کی پاسداری اسلامی حکومتوں میں نظر نہیں آتی لیکن کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ اسلام عورتوں کے حقوق کی اپنے قوانین میں حق تلفی کرتا ہے۔ اگر کوئی یہ اعتراض کرتا ہے تو ظلم کرتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا۔ رسول اللہؐ کا پیغام دین فطرت ہے اور مرد اور عورت کے حقوق کا تعین دونوں کی فطرتی خصوصیت کے مطابق کرتا ہے۔ جہاں اشتراک ہے وہاں حقوق مختلف ہیں اور جہاں اختلاف پایا جاتا ہے وہاں حقوق اور مختلف ضروریات کو بیان کیا گیا ہے۔ مثلاً خوراک ہے دونوں اس میں برابر ہیں۔ لیکن بعض حالات میں جب عورت حمل سے گزر رہی ہو تو اس کو بہترین غذا کی ضرورت ہوتی ہے جو عورت اور اس بچہ کی ضرورت ہے۔ دین میں اس قدر باریکی میں جاکر ان باتوں کا خیال رکھا ہے کہ بچہ کے دودھ پلانے کے دوران مرد کے ذمہ سارا خرچ ہے۔ فرمایا جس کا بچہ ہے اس کے ذمہ حسب دستور اس عورت کے لئے کھانا اور پوشاک ہے۔ اور کھانا اور کپڑے سے مراد اخراجات ہیں۔ عورت نوکر نہیں ہے بلکہ بچہ کی ماں ہے۔ یہ ذکر طلاق کے ضمن میں کرکے واضح کردیا کہ اس سے مراد عام دودھ پلانے والی نہیں جیسا کہ پرانے زمانہ میں رواج تھا۔ بلکہ بچہ کی ماں کا کھانے پینے کا ذکر ہورہا ہے۔ جہاں عورت پر فرض ہے کہ وہ دو سال تک دودھ پلائے وہاں باپ کا بھی فرض ہے کہ بچہ کا خرچ اٹھائے۔ اور یہ نہیں ہونا چاہئے کہ جب بیوی تھی تو اور سلوک اور جب طلاق دی تو اور سلوک۔ یہ کوئی احسان نہیں جو عورت پر کیا جارہا ہے۔ یہ عورت کا حق ہے جو اسے دینا چاہئے اور یہ حق قائم کرکے عورت کو ذلت سے بچایا۔

حضور انور نے فرمایا کہ جب طلاق کے بعد ایسا حکم ہے تو بیوی کی حیثیت سے اور بھی زیادہ حق ہے۔ باوجود اس کے کہ بناوٹ میں فرق ہے لیکن جس طرح عقل مرد میں ہے اسی طرح عورت میں

باقی صفحہ 2 پر

رقت پیدا کرنے کا طریق

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ اگر نماز میں دعا کرتے ہوئے رقت نہ پیدا ہو تو وہ مصنوعی طور پر رقت کی حالت پیدا کرے۔ آہستہ آہستہ اس کا دل بھی اس طرف حقیقی رقت کی طرف مائل ہوجائے گا اور جو قلب کی اور روح کی عبودیت ہے اس کے نتیجہ میں جسم جو ہے وہ بھی دل اور روح کے ساتھ خدا تعالیٰ کے سامنے جھکتا ہے اور اخلاص کے نتیجہ میں انسان کا جسم بھی اعمالِ صالحہ بجالاتا ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے اسے حکم دیا ہے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 23 مارچ 1979ء)

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

درخواست دعا اور شکریہ احباب

مکرم انور محمود خان صاحب لاس اینجلس امریکہ ابن مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب تحریر کرتے ہیں۔

میری بہن محترمہ ڈاکٹر نصرت جہاں صاحبہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے شاہراہ صحت پر گامزن ہیں۔ اگرچہ پوری طرح روبصحت ہونے میں مزید وقت درکار ہے۔ تاہم حضور انور ایدہ اللہ اور جماعت کی شبانہ روز دعائیں قبولیت پارہی ہیں اور وہ بہت بہتر ہیں۔ خاکسار 5 ستمبر کو ان سے ملا تھا اور ساری جماعت کے اس پُرشفقت سلوک کا ذکر کیا۔ ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ اپنی مصروفیات کے باوجود صبح شام حال دریافت فرماتے ہیں اور کئی مرتبہ پیغام عیادت بھی ارسال فرمایا ہے۔ خاکسار اپنے سارے خاندان کی جانب سے جماعت عالمگیر کے مرد و زن کا صمیم قلب سے شکریہ ادا کرتا ہے کہ خدا تعالیٰ میری بہن کو فوری طور پر مکمل صحت عطا فرمائے اور وہ فضل ہسپتال میں اپنے فرائض ادا کرنے والی ہوجائیں۔ آمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

بقیہ از صفحہ 1: مستورات سے خطاب

بھی ہے، علم حاصل کرنے کا حق دونوں کا ہے۔ گویا اللہ نے مرد اور عورت کو برابر ترقی کا مادہ دیا ہے۔ نہ مرد یہ دعویٰ کر سکتا ہے کہ میں ترقی کر سکتا ہوں اور نہ عورت یہ دعویٰ کر سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جو عقل اور علم دیا ہے اس سے دونوں علم و عرفان حاصل کر سکتے ہیں۔ کوئی مرد یہ نہیں کہہ سکتا کہ ایک جگہ پہنچ کر عورت کی صلاحیتیں ختم ہو جاتی ہیں اور مرد کی جاری رہتی ہیں۔ اگر مرد بڑے مقرر ہو سکتے ہیں تو عورت بھی ہے اور یہی علم و عرفان اور ترقی کا معیار ہے جس کی وجہ سے صحابہ حضرت عائشہؓ سے لیکچر لیتے تھے۔ پھر ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ نے دونوں کو ایک جیسے اعضاء دیئے ہیں۔ لیکن اعصاب میں قوت اور طاقت کا فرق خدا نے رکھ دیا ہے۔ یعنی مردوں کو زیادہ اور عورتوں کو کم طاقت ملی ہے۔ مثلاً اعصاب کی طاقت مردوں میں زیادہ ہے۔ ایک سروے یوکے میں ہوا تھا کہ کام کے لئے آنے جانے کی وجہ سے عورتوں میں اعصابی سٹریس مردوں کی نسبت چار گنا زیادہ ہوتا ہے۔ مرد قوام ہیں اس کے اعصاب مضبوط ہیں اس لئے مسائل کو حل کرنے میں مردوں کو برداشت کا مادہ دکھانا چاہئے۔ اور اسی کے ساتھ مرد کو نصیحت کی کہ اپنے اعصاب کو کنٹرول میں رکھو۔ لیکن جو ذمہ داری اللہ نے عورت پر ڈالی ہے اس کے لئے اللہ نے اعصاب بھی مضبوط دے دیئے۔ اور جہاں برداشت کی ضرورت تھی وہاں کئی گنا طاقت عورت کو دے دی۔ مثلاً صبر ہے، برداشت ہے۔ اس کی عام مثال بچہ کے پالنے کی ہے۔ جس طرح بچے کی پیدائش سے لے کر بلوغت تک اس کا رونا، دودھ پلانا وغیرہ ہے۔ بعض مرد ایسے ظالم ہوتے ہیں کہ بچہ کو رونے کی وجہ سے مارنے لگتے ہیں۔

حضرت مصلح موعود نے ایک موقع پر فرمایا کہ عورتیں سب کام کرتی ہیں اور ساتھ ہی بچوں کو بھی پالتی ہیں اگر چڑ بھی جائیں تو ذرا سا مار کر بچہ کو گلے لگا لیتی ہیں۔ پس اللہ نے مرد اور عورت کی علیحدہ فطرت بنائی پھر یہ سوال ہی جاہلانہ ہے کہ ہر کام میں برابری دو۔ یا ان کے کام بدل دو۔ حضور انور نے فرمایا۔ برطانیہ کے سابق وزیر اعظم نے اپنے ملک میں اجازت دے دی کہ اب لڑنے والی فوج میں عورتیں بھی حصہ لے سکتی ہیں۔ اور ان کے مطابق یہ عورت کی برابری کا تقاضا ہے اس پر خود ان کے جرنیلوں نے آواز اٹھائی کہ یہ غلط ہے اور سابق فوجیوں نے کہا کہ یہ فوج کو کمزور کرنے والی بات ہے۔ پس اس فرق کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ دنیا میں مردوں نے عورتوں پر عموماً زیادتی کی ہے۔ اس کے مقابل پر عورتوں نے بھی اپنے حقوق کے لئے ہر بات میں برابری کا مطالبہ کر دیا۔ دونوں کی غلطی ہے جس کی اصلاح ہونی چاہئے، ہم احمدیوں نے اس حقیقی غلطی کی اصلاح کرنی ہے افسوس یہ ہے کہ ہمارے اندر بھی کئی مرد ہیں جو عورتوں کو حقیر سمجھتے ہیں۔ عورتیں کئی بار خطوط میں یہ اظہار کرتی ہیں کہ شادی کے بعد ہمارے خاوند کہتے ہیں کہ اپنے رشتہ داروں سے قطع تعلق کر لو۔ یہاں تک کہ اپنے والدین سے بھی نہیں ملنا۔ ایسے مرد یہ نہیں سمجھتے کہ عورت کے سینوں میں بھی دل ہے، عورت کے جذبات کی پرواہ نہیں کرتے۔ ان ظلموں کے پیچھے بعض دفعہ ساسوں کا بھی ہاتھ ہوتا ہے۔ اور وہ اپنے وقت کو بھول جاتی ہیں۔ اگر ان سے ان کے خاوندوں نے برا سلوک کیا تو اس کا ردعمل یہ ہونا چاہئے تھا کہ وہ اپنی بہوؤں سے نیک سلوک کریں۔

حضور انور نے فرمایا۔ دین ہر ایک کو مساوی حقوق دیتا ہے۔ پس اپنی سوچوں کو دینی تعلیم کے مطابق چلائیں۔ ایک دوسرے کے حق ادا کریں۔ اگر ہر ایک اپنا حق ادا کر رہا ہو تو کبھی حقوق کی حق تلفی کا الزام دین پر نہیں لگ سکتا۔ بیوی کے ساتھ رسول اللہؐ کا کیسا اسوہ تھا فرمایا ایک مرتبہ رسول اللہؐ گھر تشریف لائے۔ تو دیکھا کہ اپنی بیوی حضرت ام حبیبہؓ کی ران پر ان کے بھائی نے سر رکھا ہوا ہے اور آپؓ ان کے سر میں ہاتھ پھیر رہی ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ آپ کو معاویہ بہت پیارا ہے زوجہ نے کہا جی۔ آپؐ نے فرمایا کہ مجھے بھی بہت پیارا ہے۔

فرمایا۔ امن قائم کرنے کے لئے ہر ایک اپنی ذمہ داری سمجھتے ہوئے اسے ادا کرے۔ اور حقوق کا مطالبہ کرنے کی بجائے دوسروں کے حقوق دینے کی طرف توجہ دے۔ عورت دیکھے کہ اس کے فرائض کیا ہیں۔ اور مرد دیکھے کہ اس کے کیا فرائض ہیں اور کس طرح احسن رنگ میں ادا کرنا ہے اس سے گھروں کے جھگڑے ہی ختم ہو جائیں گے۔ حکومتیں بڑی سکیمیں بناتی ہیں کہ بچوں کو پالنے کیلئے انتظام کرے اور مائیں اپنی نوکریوں کی طرف توجہ دیں، یہ عورتوں کے حق قائم کرنے کی ایک کوشش ہے۔ لیکن ایک وقت ان کو معلوم ہو جائے گا۔ کہ اصل تربیت گاہ اور پیار ماں کا ہی ہے۔ جائزہ لے کر دیکھ لیں جو بچے سوشل سروسز کے ذریعہ پلتے ہیں وہ خراب ہو جاتے ہیں۔ پھر حکومتیں ایسی پالیسی بنا رہی ہیں کہ مائیں کام کریں اور باپوں کو الاؤنس دے کہ وہ بچوں کے ساتھ رہیں۔ عمومی حد تک تو یہ ٹھیک ہے۔ لیکن اگر اسے قانون بنا دیا گیا۔ تو اس کے خطرناک نتائج نکلیں گے۔

حضور انور نے فرمایا، جن کے بچے وقف نو ہیں وہ مائیں سمجھتی ہیں کہ ان بچوں کی مکمل تربیت جماعت کی ذمہ داری ہے۔ جماعت کی ذمہ داری راہنمائی کرنے کی حد تک تو ہے لیکن بچوں کی نیک ماحول میں اٹھان اور دین کی اہمیت سمجھانا اور مفید وجود بنانا ماؤں کی ذمہ داری ہے۔ اور عورت کا حق ہے کہ مرد اس بارہ میں مکمل تعاون کرے۔

حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ بچہ کی صحت اور خوبصورتی کا تو بہت خیال ہے لیکن روح کی خوبصورتی کا احساس نہیں ہوتا۔ پس احمدی مائیں جو عہد کرتی ہیں کہ دین کو دنیا پر مقدم کریں گی تب تک اسی عہد کو نبھانے والی نہیں ہوں گی۔ جب تک اپنے بچے کے دین کو سنوارنے کے لئے اپنی تمام تر کوششیں نہیں کرتیں لڑکیاں بھی یہ یاد رکھیں کہ کل انہوں نے مائیں بننا ہے دنیا دار مائیں بننے کی بجائے وہ دین دار مائیں بنیں۔ جو اپنے بچوں کا حق ادا کرنے والی ہوں۔ پھر وہ معاشرہ جنم لے گا جہاں حق قائم ہوتے ہیں۔ پس اس کے لئے بہت کوشش اور توجہ کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے فرمایا۔ پس آج آپ صرف دنیاداروں کے نعروں سے متاثر ہو کر صرف اپنی ذات تک محدود حق کا نعرہ بلند نہ کریں بلکہ اس حق کا نعرہ بلند کریں جو مردوں کے ذہنوں میں ان کی بچپن کی تربیت سے بلند ہوتا رہے کہ تم نے بیوی، بیٹی اور ماں کے حق کو قائم کر کے انہیں معاشرہ میں ایک اعلیٰ مقام دینا ہے۔ جہاں جہاں ان کو برابری کا حق ہے۔ اللہ نے وہ حق دیئے ہیں۔ اعمال کی جزاء اللہ نے مرد اور عورت کو برابر دی ہے۔ تعلیم حاصل کرنے میں برابر کے حق ہیں۔ لیکن جہاں اولاد کی تربیت کا معاملہ ہے، اگلی نسلوں کو سنبھالنے کا معاملہ ہے۔ وہ عورت کی ذمہ داری لگا دی۔ اللہ سب کو اس کی توفیق دے۔

بعد ازاں حضور انور نے دعا کروائی۔ جس کے بعد ناصرات اور لجنہ نے مختلف زبانوں میں ترانے اور نظمیں پیش کیں۔ جس کے بعد حضور انور السلام علیکم کہہ کر مارکی سے تشریف لے گئے۔

مشعلِ راہ

نماز اور دعا سے خدا کا فضل مانگو

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

صداقت کے قبول کرنے میں دو روکیں ہوتی ہیں (1) حکومت قوم رشتہ داروں اور دوستوں کا دباؤ جو حق کو نہ سمجھنے کی وجہ سے یا ضد تعصب یا خود غرضی کی وجہ سے حق کو قبول نہیں کرتے اور دوسروں کو بھی قبول نہیں کرنے دیتے (2) سابق عادات یا گناہوں کا زنگ دل کو مردہ کر دیتا ہے اور ہمت کو سلب کر دیتا ہے۔

اس آیت میں ان دونوں روکوں کی طرف اشارہ کر کے بتایا گیا ہے کہ اے بنی اسرائیل اگر تم پر حق کھل گیا ہے تو اسے قبول کرنے میں دیر نہ کرو بیشک تم کو تمہارے ہم قوموں اور رشتہ داروں دوستوں کی طرف سے روکا جائے گا تم پر ظلم کیا جائے گا۔ تکلیفیں دی جائیں گی مگر ان باتوں کی پروا نہ کرو اور صبر کی پسندیدہ عادت سے اس روک کا مقابلہ کرو دوسرے اپنے دل کو صاف کرنے کے لئے خدا تعالیٰ سے دعائیں کرو تا کہ دل کے زنگ دور ہوں اور تم میں صداقت کو قبول کرنے کی اہلیت پیدا ہو۔

ایک اور نفسیاتی نکتہ بھی اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ کسی کام کی درستی کے لئے دو امور کی ضرورت ہوتی ہے اول بیرونی بد اثرات سے حفاظت ہو دوسرے اندرونی طاقت کو بڑھایا جائے اس آیت میں صبر کے لفظ سے اس طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ بیرونی بد اثرات کا مقابلہ کرو اور صلوٰۃ کے لفظ سے اس طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے دعائیں کر کے اس کے فضلوں کو جذب کرو اس طرح کمزوری کے راستے بند ہونگے اور طاقت کے حصول کے دروازے کھل جائیں گے اور تم کامیاب ہو جاؤ گے حل لغات میں بتایا جا چکا ہے کہ صبر کے معنے صرف جزع فزع سے بچنے کے ہی نہیں ہوتے بلکہ برے خیالات کا اثر قبول کرنے سے رکنے اور ان کا مقابلہ کرنے کے بھی ہوتے ہیں اوپر کی تفسیر میں یہی معنے مُراد ہیں جب کوئی بد اثرات کو رد کرے اور نیک اثرات کو قبول کرنے کی عادت ڈالے جو دعاؤں سے حاصل ہو سکتی ہے تو اس کے دل میں روحانیت پیدا ہو کر جو کام پہلے مشکل نظر آتا تھا آسان ہو جاتا ہے اور روحانی ترقی کی جنگ میں اسے فتح حاصل ہوتی ہے۔

اگلے جملہ میں جو کَبِیرَۃٌ کا لفظ استعمال ہوا ہے اس کے معنے بڑی کے ہیں اور اس آیت میں موقعہ کے لحاظ سے مشکل امر کے معنے ہوتے ہیں اور خَاشِع کے معنے ڈرنے والے کے ہوتے ہیں لیکن قرآن کریم میں یہ لفظ جس جگہ بھی استعمال ہوا ہے اس ہستی سے ڈرنے کے معنوں میں استعمال ہوا ہے اس ہستی سے ڈرنے کے معنوں میں استعمال ہوا ہے جس سے ڈرنا مناسب ہو چنانچہ خَاشِع کا لفظ سارے قرآن کریم میں یا تو خدا تعالیٰ سے ڈرنے یا اس کے عذاب سے ڈرنے کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ بندوں یا دوسری چیزوں سے ڈرنے کے معنوں میں کبھی استعمال نہیں ہوا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

”آپ سے میں توقع رکھتا ہوں کہ آپ اپنی نسلوں کو خطبات باقاعدہ سنوایا کریں یا پڑھایا کریں یا سمجھایا کریں کیونکہ خلیفہ وقت کے یہ خطبات جو اس دور میں دیئے جا رہے ہیں یہ دنیا میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والی نئی ایجادات کے سہارے بیک وقت ساری دنیا میں پھیل رہے ہیں اور ساری دنیا کی جماعتیں ان کو براہ راست سنتی اور فائدہ اٹھاتی اور ایک قوم بن رہی ہیں اور (-) واحدہ بنانے کے سامان پیدا ہو رہے ہیں ...... سب اگر خلیفہ وقت کی نصیحتوں کو براہ راست سنیں گے تو سب کی تربیت ایک رنگ میں ہو گی ان کے حلیے اپنے ناک نقشے کے لحاظ سے تو الگ الگ ہوں گے لیکن روح کا حلیہ ایک ہی ہو گا وہ ایسے روحانی وجود بنیں گے جو خدا کی نگاہ میں مقبول ٹھہریں گے۔“

☆............☆............☆

مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کیلئے اقوام متحدہ کی قرار دادیں سر محمد ظفراللہ خان کی عظیم اور مستقل فتح ہے

کشمیر پر پاکستان کے دیرینہ اور اصولی موقف کی مسلمہ اہمیت وافادیت

اقوام عالم کے ریکارڈ اور پاکستان کی تاریخ سے اس کارنامے اور اثاثے کو کبھی محو نہیں کیا جاسکتا

مکرم پروفیسر راجا نصراللہ خان صاحب

قومی اتفاق رائے

مسئلہ کشمیر کے منصفانہ اور مستقل حل کے لئے اقوام متحدہ کی حق خودارادیت پر مبنی قرار دادوں پر پاکستان اور ہندوستان دونوں نے عالمی فورم پر صاد کیا تھا۔ اخباری ریکارڈ (بشمول اداریئے۔ مضامین تبصرے) سے یہ بات ثابت ہے کہ جب سے کشمیریوں کے حق میں اقوام متحدہ کی قرار دادیں منظور ہوئی ہیں وطن عزیز کی ہر حکومت نیز آزاد کشمیر کی ہر حکومت، تمام تر معروف قومی اور سیاسی لیڈران اور زعما حتیٰ کہ جہادی تنظیمیں بھی اس بات پر متفق اور مصر ہیں کہ مسئلہ کشمیر کا واحد قابل قبول اور مستقل حل اقوام متحدہ کی قرار دادوں کے مطابق رائے شماری ہے۔

چنانچہ سابق آرمی چیف جنرل اسلم بیگ کا بیان ہے۔

’’جہادی قوتیں اور کشمیر کی سیاسی جماعتیں اس بات پر متفق ہیں کہ کشمیر کا فیصلہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق ہونا چاہئے۔‘‘

(نوائے وقت سنڈے میگزین 11 فروری 2001ء صفحہ 4)

نوجوان قلم کار احمد جمال نظامی اپنے مضمون ’’کشمیر پر نظریاتی اور دوٹوک موقف کی ضرورت میں لکھتے ہیں۔

’’کشمیر میں حریت پسند اور مجاہدین تمام کے تمام صرف اپنی آزادی کے لئے جدوجہد میں مصروف ہیں۔ ان کا مقصود ایک ہی ہے کہ اقوام متحدہ کی قرار داد کے مطابق انہیں ان کا حق خودارادیت دلوایا جائے۔‘‘

(نوائے وقت سنڈے میگزین مورخہ یکم اگست 2010ء صفحہ 10 کالم نمبر 4)

نہایت ہی اختصار سے کام لیتے ہوئے ہم چند ایسی تنظیموں کے زعماء کے بیان پیش کرتے ہیں جن سے اقوام متحدہ کی قرار دادوں کی اہمیت اور فوقیت ثابت ہوتی ہے۔

(ا) جمعیت علمائے جموں و کشمیر کے صدر پیر محمد عتیق الرحمٰن ایم ایل اے نے کہا ہے کہ تحریک آزادی کشمیر میں کشمیریوں نے تاریخی جدوجہد کی ہے اور وہ تسلسل آج تک جاری ہے۔ انشاء اللہ کشمیر کی مکمل آزادی تک جدوجہد جاری رہے گی ...... بھارت مسئلہ کشمیر کو لے کر خود اقوام متحدہ میں گیا تھا اور اقوام متحدہ نے قرار دیا کہ کشمیری عوام کو استصواب رائے کا حق دیا جائے تاکہ وہ خود اپنی مرضی اور منشاء کے مطابق اپنے مستقبل کا تعین کر سکیں لیکن ایک طویل مدت گزر جانے کے باوجود آج تک اس پر عملدرآمد نہیں ہوسکا ...... اسلامی ممالک اور انسانی حقوق کی علمبردار تنظیمیں کشمیریوں کے حق خودارادیت کے حصول میں اپنا کردار ادا کریں۔‘‘ (نوائے وقت 2 مئی 2012ء)

(ب) حق خودارادیت اقوام متحدہ کے چارٹر کا بنیادی اصول ہے۔

کل جماعتی حریت کانفرنس (میرواعظ گروپ) نے مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے بین الاقوامی ثالثی کے مطالبے سے دستبرداری کو خارج از امکان قرار دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ حریت کانفرنس اقوام متحدہ کی قرار دادوں کی روشنی میں کشمیری عوام کو پیدائشی حق دیئے جانے کے موقف پر کاربند ہے۔‘‘

(نوائے وقت مورخہ 24 مارچ 2012ء صفحہ 3)

(ج) بھارتی فوجی قبضے کا خاتمہ اور حق خود ارادیت مسئلہ کشمیر کا واحد حل ہے علی گیلانی

سری نگر حریت کانفرنس (گ) کے چیئرمین سید علی شاہ گیلانی نے مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے ’’ایک نکاتی فارمولہ‘‘ پیش کرتے ہوئے کہا کہ فوجی قبضے کو ختم کرنے اور حق خودارادیت کا موقعہ فراہم کرنے سے ہی یہ مسئلہ ہمیشہ کے لئے حل ہوجائے گا۔

(نوائے وقت مورخہ 29 مارچ 2012ء صفحہ آخر)

(د) حکمران مسئلہ کشمیر پر 65 سالہ مؤقف سے انحراف نہ کریں

13 جولائی 1931ء یوم شہدائے جموں و کشمیر موجودہ تحریک آزادی کشمیر میں ایک بنیادی سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے اس تاریخی دن کی مناسبت سے ’’شہدائے 13 جولائی، رواں تحریک آزادی کشمیر اور ہماری ذمہ داریاں‘‘ کے موضوع پر سیمینار 12 جولائی 2 بجے ایوان قائد ایف نائن، فاطمہ جناح پارک، مہران گیٹ نمبر 1 اسلام آباد میں منعقد کیا جارہا ہے جس کا اہتمام ورثاء جموں و کشمیر فورم نے کیا ہے جس میں کشمیری قیادت سمیت ملک کی دینی سیاسی جماعتوں کے رہنما مظلوم کشمیری عوام سے محبت اور اظہار یکجہتی کے لئے شرکت کریں گے۔ یہ باتیں متحدہ جہاد کونسل کے سیکرٹری جنرل شیخ جمیل الرحمٰن اور وائس چیئرمین محمد عثمان نے ایوان وقت میں گفتگو کرتے ہوئے بتائیں ......انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر پر حکمران پاکستان کے 65 سالہ موقف سے انحراف نہ کریں۔ آزادی کشمیر کی تحریک پاکستان کے استحکام اور سالمیت کی تحریک ہے۔ مسئلہ کشمیر کا حل ہونا پاکستان کی کامیابی ہوگی ...... انہوں نے ملک کی تمام مذہبی و سیاسی جماعتوں سے اپیل کی کہ آپس کے اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے تحریک آزادی کشمیر کی حمایت کریں۔ اقوام متحدہ کی قرار دادوں کے مطابق حق خودارادیت کشمیریوں کو دلوانے میں پاکستان اپنا کردار ادا کرے‘‘۔

(نوائے وقت 5 جولائی 2012ء صفحہ 6 کالم 8)

(ر) مسئلہ کشمیر قرار دادوں کے مطابق حل کیا جائے۔ او آئی سی رابطہ گروپ

او۔ آئی۔ سی نے کشمیریوں کے حق خودارادیت کی حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے اقوام متحدہ کی قرار دادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق مسئلہ کشمیر حل کرنے پر زور دیا ہے۔ قاہرہ میں او آئی سی کے کشمیر رابطہ گروپ کا اجلاس ہوا۔ وزیر خارجہ حنا ربانی کھر اور او آئی سی کے سیکرٹری جنرل اکمل الدین احسان اوگلو نے مشترکہ طور پر اجلاس کی صدارت کی۔ او آئی سی کے کشمیر کے بارے میں رابطہ گروپ نے قاہرہ میں بارہویں اسلامی سربراہی کانفرنس کے موقع پر اپنے اجلاس میں کشمیریوں کے نصب العین کی مکمل حمایت کا اعادہ کیا ہے...... چیئرمین کشمیر کمیٹی نے کہا کہ مسئلہ کشمیر زمینی تنازعہ نہیں ہے بلکہ 16 ملین کشمیریوں کے حق خودارادیت کا مسئلہ ہے جسے اقوام متحدہ نے اپنی قرار دادوں میں منظور کیا ہوا ہے۔‘‘

(نوائے وقت 7 فروری 2013ء صفحہ 1 اور صفحہ 8 کالم 7)

جناب حمید نظامی صاحب کا 1948ء میں زبردست موقف کا اظہار کرنا

اب ایک حوالہ اس دور کا پیش کیا جاتا ہے جب حمید نظامی صاحب (بانی نوائے وقت) نے 1948ء میں اقوام متحدہ کی طرف سے رائے شماری کی قرار داد پاس ہونے کے جلد بعد اپنے اخبار میں چوہدری سر محمد ظفراللہ خان کے متعلق یہ زبردست نوٹ قلمبند کیا۔

’’آپ نے ملک وملت کی جو شاندار خدمات سرانجام دیں تو قائداعظم انہیں حکومت پاکستان کے اس عہدے پر فائز کرنے پر تیار ہوگئے۔ جو باعتبار منصب وزیراعظم کے بعد سب سے اہم اور وقیع عہدہ شمار ہوتا ہے۔ قائداعظم نے چوہدری صاحب کو بلا تامل پاکستان کا وزیر خارجہ بنا دیا لیکن ظفراللہ کے ہاتھوں وہ زبردست کارنامہ انجام دینا باقی تھا۔ جس سے اس کا نام تاریخ پاکستان میں ہمیشہ زندہ رہے گا۔‘‘ (یعنی اقوام متحدہ میں کشمیر کے مسئلہ کی لاجواب وکالت، ناقل)

(نوائے وقت 24 اگست 1948ء)

نوٹ:۔ نوائے وقت کے موجودہ دور میں جماعت احمدیہ سے متعلق عمومی مخالفانہ پالیسی کے باوجود جماعت کے جید سپوت سر محمد ظفراللہ خان کی مسئلہ کشمیر کے سلسلہ میں عظیم الشان اور مستقل نوعیت کی کامیابی کی وجہ سے نوائے وقت کی طرف سے بالواسطہ طور پر تحسین کا سلسلہ برابر جاری ہے۔

استاد داغ دہلوی نے کیا خوب کہا ہے۔

ہوش اُڑ اڑ گئے رقیبوں کے
داغ کو اور بے وفا کہیئے!!

عظیم اور ناقابل انکار اثاثہ

قارئین کرام! یہ حقیقت روزِ روشن کی طرح عیاں اور ثابت ہوچکی ہے کہ مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے اقوام متحدہ کی قرار دادیں نہایت ہی مضبوط اور ٹھوس بنیاد رکھتی ہیں اور اس مسئلے کا نہایت ہی

منصفانہ، غیر جانبدارانہ اور مستقل و پائیدار حل فراہم کرتی ہیں کیونکہ یہ قراردادیں اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے چارٹر اور حق خودارادیت کے بین الاقوامی اور بنیادی و مسلمہ اصولوں پر مبنی ہیں۔ اس لئے یہ بات پورے وثوق اور دعوے سے کہی جاسکتی ہے کہ پاکستان کے بطل جلیل سر محمد ظفر اللہ خان کی مخلصانہ وکالت اور بہادرانہ جدوجہد کے نتیجہ میں کشمیریوں کے حق میں پاس ہونے والی اقوام متحدہ کی یہ قرار دادیں پاکستان کے لئے کبھی ضائع نہ ہونے والا انمول اور قابل فخر اثاثہ ہیں جن کی ثقاہت، حقانیت اور افادیت سے کوئی انصاف پسند اور صائب الرائے شخص کبھی انکار نہیں کرسکتا اور محترم چوہدری صاحب کے اس عظیم کارنامے اور پاکستان کے اس مستقل اور بے بہا اثاثے کو اقوام عالم کے ریکارڈ اور تاریخ پاکستان سے کبھی محو نہیں کیا جاسکتا۔ اس سلسلہ میں مندرجہ حوالے بھی پڑھنے کے لائق ہیں۔

قیام پاکستان اور آزادی کے 61 سال

مندرجہ بالا عنوان کے تحت صاحب علم اور کہنہ مشق تجزیہ نگار جناب عطاء الرحمٰن تحریر کرتے ہیں۔

’’پاکستان کے 61 سال صرف ناکامیوں کی داستان بیان نہیں کرتے۔ ہم نے قابل قدر اہداف حاصل بھی کئے ہیں جو بتانے کے لئے کافی ہیں ’’ذرا نم ہو تو یہ مٹی بہت زرخیز ہے ساقی‘‘۔ جب عوام کے مینڈیٹ کی حامل آئینی و جمہوری حکومت آئی، کامرانی کی جانب اہم منازل طے کی گئیں۔ لیاقت علی خان پہلے اور جمہوری وزیر اعظم تھے۔ ان کے عہد میں آزاد کشمیر حاصل کیا گیا۔ سلامتی کونسل میں کشمیری عوام کے حق خودارادی کی قراردادیں منظور ہوئیں۔ بھارت تسلیم کرنے پر مجبور ہوا۔ بعد میں منحرف ہوا لیکن یہ قراردادیں آج تک مسئلہ کشمیر کو زندہ رکھے ہوئے ہیں۔‘‘

(نوائے وقت 15 اگست 2008ء صفحہ 3)

1948ء اور 1949ء کی قراردادیں اور یواین او چارٹر

راجہ افراسیاب خان (سابق جج سپریم کورٹ) کے مضمون مطبوعہ 27 اگست 2013ء سے تین بنیادی اقتباسات:۔

(ا) بھارت نے خود ہی ریاست جموں وکشمیر کے جھگڑے کو ’’یواین او‘‘ کی سلامتی کونسل میں اٹھایا تھا۔ پاکستان اور بھارت کے نمائندوں کی طویل بحث وتکرار کے بعد سلامتی کونسل اس نتیجے پر پہنچی تھی کہ ریاست جموں وکشمیر ہر لحاظ سے ایک متنازعہ علاقہ ہے اور اس کے مستقبل کا فیصلہ ہونا ابھی باقی ہے۔ سلامتی کونسل کی 1948ء اور 1949ء کی باتفاق رائے منظور شدہ قراردادوں کے مطابق ریاست جموں وکشمیر ہیں ’’یواین او‘‘ کی نگرانی میں عام رائے شماری کا اہتمام ہوگا جس میں ریاست کے لوگ خود اپنی آزادی مرضی اور خواہش سے پاکستان یا بھارت میں سے کسی ایک کے ساتھ الحاق کا اعلان کریں گے۔ (کالم نمبر 2،1)

(ب) ’’بھارتی رہنما یواین او‘‘ کے چارٹر کو غور سے پڑھیں اور پھر کشمیر پر سلامتی کونسل کی انصاف اور حق پرستی پر مبنی قراردادوں کا بھی غور سے مطالعہ کریں۔ کشمیر کے لوگوں کو ابھی تک بھارت نے ان کو اپنی رائے کے اظہار کا موقع ہی نہ دیا ہے۔ ریاست کے لوگ چیخ چیخ کر ہر روز اس بات کا اعلان کرتے رہتے ہیں کہ وہ کبھی بھارت کے ساتھ رہنے کو تیار نہ ہیں۔ (کالم نمبر 4)

(ج) ’’1947ء میرے بچپن کا زمانہ تھا اور ہم تمام بچے بھی لوگوں سے مل کر آزادی کے نعرے لگاتے رہتے تھے۔ پاکستان زندہ باد کے نعرے بھی ہم لگایا کرتے تھے۔ مجھے وہ زمانہ اچھی طرح سے یاد ہے کہ جب مسلمان بستیوں کو بھارتی اور ڈوگرہ افواج نے مل کر نذر آتش کیا تھا۔ ہماری آنکھوں کے سامنے ’’نوشہرہ‘‘ شہر کے نزدیک مسلمان آبادی کو مردوں عورتوں بچوں سمیت جلا دیا گیا تھا۔ آگ کے شعلے میلوں دور تک نظر آتے تھے۔ یہ کیوں کیا گیا تھا؟ بھارت کو صرف اور صرف کشمیر کی زمین درکار تھی وہاں کی مسلمان قوم پر اتنے ظلم وستم کے پہاڑ توڑنے کے باوجود بھارت کس منہ سے کہتا پھرتا ہے کہ کشمیر اس کا اپنا ہے۔ (کالم نمبر 5)

(نوائے وقت 27 اگست 2013ء اداراتی صفحہ)

استصواب کا حل دونوں طرف کے دلائل کے بعد نکالا گیا

’’اگر بھارت مسئلہ کشمیر حل کرنے میں مخلص ہوتا تو اقوام متحدہ سے بڑا مذاکراتی فورم تو اور کوئی نہیں ہوسکتا جہاں اس وقت کے بھارتی وزیر اعظم نہرو کشمیر ایشو کے تصفیہ کے لئے خود گئے اور یواین جنرل اسمبلی نے ڈائیلاگ کے عمل سے مسئلہ کشمیر کا حل کشمیری عوام کو استصواب کا حق دینے کی صورت میں نکالا۔ یواین جنرل اسمبلی اور پھر سلامتی کونسل کی قراردادوں کے بعد تو بھارت کے پاس مسئلہ کشمیر کے حل سے فرار کی کوئی راہ موجود نہیں تھی۔‘‘

(اقتباسات از اداریہ نوائے وقت 22 جولائی 2013ء)

یورپی یونین کے ہر فورم میں مسئلہ کشمیر کو اٹھانے کی کوشش جاری رکھیں گے

’’برسلز (کے پی آئی) یورپین پارلیمنٹ کی خاتون ممبر نگی بخیلری نے کشمیریوں کی دیرینہ مانگ حق خود ارادیت کی ایک بار پھر حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ وہ یورپی یونین کے ہر فورم میں مسئلہ کشمیر کو اٹھانے کی کوشش جاری رکھیں گے۔ کشمیر یورپی یونین ہفتہ منانے کے آٹھویں افتتاحی تقریب کے موقعہ پر یورپی پارلیمنٹ میں منعقد ہوئی جس میں ممبران پارلیمنٹ کی بڑی تعداد موجود تھی۔ یورپی کمیشن اور کونسل، سفارت خانوں نمائندے، این جی اوز اور سول سوسائٹی نمائندوں کے علاوہ یورپی اداروں کے نمائندے بھی اس تقریب میں شریک ہوئے۔

(نوائے وقت مورخہ 5 جون 2013ء صفحہ 3)

مسئلہ کشمیر گینز بک آف ورلڈ ریکارڈ پر

مندرجہ بالا عنوان سے نوائے وقت اپنے اداریہ میں لکھتا ہے۔

پاکستان اور بھارت کی سرحد پر 10 لاکھ فوجی تیار بیٹھے ہیں۔ دونوں ممالک 2 جنگیں لڑ چکے ہیں بھارت سے آزادی کیلئے کشمیریوں نے 1989ء سے جدوجہد شروع کر رکھی ہے۔ وجوہات کی بنا پر مسئلہ کشمیر کو گینز بک میں درج کرلیا گیا۔ گینز بک آف ورلڈ ریکارڈ نے مسئلہ کشمیر کو دنیا کا سب سے اہم مسئلہ و دیرینہ تنازعہ تسلیم کرلیا ہے جو اقوام متحدہ میں ہنوز تصفیہ طلب ہے اسی طرح پورے خطہ کو دنیا کا سب سے خطرناک بلندترین جنگی زون قرار دے کر گینز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں بھارت کے توسیع پسندانہ جنگی عزائم بھی بے نقاب کر دیئے گئے ہیں۔ یہ رپورٹ کشمیریوں کے لئے یقیناً اس اعتبار سے تقویت کا باعث ہوگی کہ عالمی سطح پر اب بھی کشمیر کو ایک اہم حل طلب اور دنیا کے امن کے لئے خطرناک مسئلہ کے طور پر دیکھا جاتا ہے اور دنیا بھر کے پُر امن اور انصاف پسند اقوام اور عوام اس کے حل کے خواہشمند ہیں......ضرورت اس امر کی ہے کہ عالمی ادارے اور طاقتیں اس مسئلہ کا پُر امن حل نکال کر ڈیڑھ ارب کا مستقبل محفوظ بنائیں۔‘‘

(نوائے وقت 5 اپریل 2013ء)

بنیادی فریق اور مؤثر وکیل

نوائے وقت کے خبر نگار خصوصی کی رپورٹ۔

’’ممتاز کشمیری رہنما سید علی گیلانی نے کہا کہ کشمیر تقسیم ہند کا نامکمل ایجنڈا ہے اور اس میں پاکستان کی حیثیت و اہمیت بنیادی فریق اور مؤثر وکیل کی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ کشمیر پر پاکستان کو اسے تنہا چھوڑ دینے کی بات کر کے ہندوستان نے اپنی بدنیتی اور مکروہ عزائم سے پردہ اٹھا دیا ہے اور وزیر اعظم گیلانی جو من موہن سے مسئلہ کشمیر پر اچھی توقعات کا اظہار کر رہے تھے، اس کا بھانڈا بھی پھوٹ گیا ہے۔

(نوائے وقت یکم جولائی 2011ء صفحہ 1 اور صفحہ 6 کالم 3)

قارئین کرام! تاریخ پاکستان کا ہر طالب علم جانتا ہے کہ وطن عزیز پاکستان کی جانب سے کس بطل جلیل نے اقوام متحدہ میں اہل کشمیر کا مؤثر و کامیاب وکیل ہونے کا ناقابل فراموش اور ناقابل تردید وکیل ہونے کا ثبوت دیا جو ہمیشہ کے لئے تاریخ پاکستان کے سنہری اوراق پر ثبت ہو چکا ہے۔

حافظ محمد سعید اپنے مضمون ’’مسئلہ کشمیر اور پاکستان کی بقاء‘‘ میں تحریر کرتے ہیں۔

’’پاکستان اہل کشمیر کا وکیل ہے اور وکالت کا یہ حق اقوام عالم نے UNO کے ذریعے پاکستان کو سونپا ہے۔ پاکستان اصولی اور اخلاقی طور پر تحریک آزادی کشمیر کی مدد و حمایت کا پابند ہے۔‘‘

(کالم نمبر 3)

آگے چل کر حافظ محمد سعید وزیر اعظم پاکستان میاں نواز شریف کو مخاطب کرتے ہوئے ماضی میں ڈوگرہ مظالم کی یاددہانی کراتے ہیں۔

’’جناب وزیر اعظم! کیا آپ بھول گئے آپ کے آباؤ اجداد ڈوگرا دور میں ریاست جموں کشمیر سے ہجرت پر کیوں مجبور ہوئے تھے......؟ صرف اس لئے کہ اس دور میں ریاست میں مسلمانوں کی عزت محفوظ تھی نہ آبرو نہ ایمان اور نہ جان ومال۔ وہ ایسا دور تھا جب گھروں میں ایک سے زیادہ روشندان بنانے اور ایک سے زیادہ چولہا رکھنے پر بھی ٹیکس لگتا تھا۔ ڈوگروں کے مظالم ایسے تھے کہ جنہیں زبان بیان کرنے اور قلم احاطہ تحریر میں لانے سے قاصر ہے۔ یہ حالات تھے جب ریاست سے لاکھوں مسلمان امرتسر، سیالکوٹ، گوجرانوالہ اور لاہور کی طرف ہجرت پر مجبور ہو گئے۔ (کالم نمبر 4)

(نوائے وقت مورخہ 26 ستمبر 2013ء اداراتی صفحہ)

مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ کے ایجنڈے پر موجود اور مؤثر ہے

سابق وزیر خارجہ سردار آصف احمد علی نے کہا ہے ......کمپوزٹ ڈائیلاگ میں ایسی کوئی پُر امید ڈویلپمنٹ نظر نہیں آتی ہے علامتی باتیں بھارت سے کر رہے ہیں اصل ایشوز پر فوکس ہٹایا جا رہا ہے اس کے باوجود دنیا کی سپورٹ کشمیر کے ایشو کے ساتھ ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ کشمیر کا مسئلہ اقوام متحدہ کے ایجنڈے پر ہے امریکہ چاہے یا کوئی اور، یہ قیامت تک ایجنڈے پر رہے گا۔‘‘

(نوائے وقت 24 جولائی 2013ء)

اقوام متحدہ کو مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے کردار ادا کرنا ہوگا، نواز شریف

تفصیل میں درج ہے۔ ’’جنرل اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نواز شریف نے کہا مسئلہ کشمیر سلامتی کونسل میں 1948ء میں پیش کیا گیا۔ آج تک یہ مسئلہ حل نہیں ہوسکا۔ کشمیری عوام کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حق خودارادیت دلایا جائے۔‘‘

(نوائے وقت 27 ستمبر 2013ء صفحہ 1 اور صفحہ 8 کالم 5)

وزیراعظم ہندوستان کو فوری اور جرأت مندانہ جواب

معروف شاعر اور مضمون نگار ظفر علی راجا اپنے کالم ’’زاویہ نظر‘‘ میں تحریر کرتے ہیں۔

’’من موہن سنگھ نے کشمیر سے متعلق اقوام متحدہ کی قراردادوں کو بھی غیر مؤثر اور متروک قرار دیتے ہوئے مؤقف اختیار کیا کہ ان قرار دادوں کے بجائے اب صرف شملہ معاہدہ کے تحت بات چیت ہوسکتی ہے۔ پاکستان کے وزیر اعظم میاں نواز شریف نے اسی روز من موہن سنگھ کی من جلی باتوں کا توڑ کرتے ہوئے بیان دیا کہ کشمیر پر اقوام متحدہ کی قراردادیں مؤثر، سدابہار اور ناقابل تردید حقیقت ہیں۔ عالمی امن کے لئے لازم ہے کہ اقوام متحدہ اپنی قراردادوں کے مطابق کشمیریوں کے حق خودارادیت کاممکن بنا کر کشمیر کا تنازعہ ختم کرنے کے لئے اقدامات کرے۔‘‘ (کالم نمبر 4)

(مطبوعہ نوائے وقت 2/اکتوبر 2013ء)

پاکستان کا برحق موقف اور قائداعظم کا محکم یقین

قارئین کرام تنازعہ کشمیر کے سلسلہ میں اقوام متحدہ میں بھارت کے مدعی بننے اور پاکستان کے خلاف الزام تراشی کرنے اور جواباً پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری سر محمد ظفراللہ خان کی کامیاب بحث اور مسکت دلائل کے نتیجہ میں کشمیریوں کے حق میں اقوام متحدہ کی قراردادیں پاس کرنے کی کچھ روداد پڑھ لی ہے۔ پھر ان قراردادوں کی فوقیت اور مستقل اہمیت اور پاکستان کے مضبوط قومی موقف سے متعلق متعدد اہل علم کی جان دار تحریریں اور مضامین اور اخباری اداریے بھی دیکھ لئے ہیں۔ متذکرہ تحریروں میں سے ایک دلچسپ اور معلومات افزاء تحریر روزنامہ پاکستان سنڈے میگزین 5 فروری 2012ء میں شائع ہونے والا جناب ایم۔اے۔ اچ حسن (سابق سفیر امریکہ) کا مضمون خارجہ تعلقات اور مسئلہ کشمیر ہے۔ اس مضمون کے آخری کالم میں قائداعظم کا ایک مکتوب درج ہے جو آپ نے سفیر پاکستان (اور اقوام متحدہ میں سر محمد ظفراللہ خان کے نائب) ایم۔اے۔ اچ حسن اصفہانی کو تحریر کیا تھا۔ آیئے قائداعظم کے اس قیمتی خط کا ایک اقتباس پڑھتے ہیں۔

کوئٹہ 14 جون 1948ء

مائی ڈیئر حسن

’’مجھے آپ کا 4 جون کا خط مل گیا ہے اور میں اس کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے مجھے مکمل معلومات مہیا کر دی ہیں۔ آپ میری فکر نہ کریں۔ مجھے کچھ معمول سے زیادہ کام کرنا پڑا اور اس کا تاوان دینا پڑا۔ لیکن میں آپ کو اطمینان دلاتا ہوں کہ مجھے کوئی شکایت نہیں ہے۔ کوئٹے میں کسی قدر آرام کرنے سے مجھے فائدہ ہوا ہے۔ 17 کو میں زیارت جا رہا ہوں، جہاں مجھے امید ہے، میں تقریباً دس دن بسر کروں گا اور غالباً اس مہینے کے آخر تک کراچی واپس آ جاؤں گا...... پریشان ہونے کی کوئی بات نہیں اور میں چاہتا ہوں کہ آپ خوش رہیں۔ مجھے پورا بھروسہ ہے کہ ہم ان سب مسائل سے جن کا ہمیں سامنا ہے، کامیابی سے عہدہ برآ ہو جائیں گے۔ محض اس وجہ سے کہ ہمارا موقف برحق ہے اور ہم صورت حال کا دیانتداری سے مقابلہ کر رہے ہیں اور عدل وانصاف کے لئے لڑ رہے ہیں۔

آپ کا مخلص

ایم۔اے۔ جناح

(روزنامہ پاکستان سنڈے میگزین مورخہ 5 فروری 2012ء صفحہ 17 کالم 5)

جناب حسن اصفہانی متذکرہ مضمون کے آخر پر تحریر کرتے ہیں۔

’’اس دن سے باوجود ان سب تغیرات کے جو کشمیر کی صورتحال میں واقع ہوتے رہے ہیں۔ ان کے ان الفاظ پر میرا اعتقاد متزلزل نہیں ہوا۔ مجھے واقعی پوری سنجیدگی سے یہ یقین ہے کہ حالات خواہ کچھ بھی ہوں، کشمیر کے لوگ ایک آزادانہ اور غیر مقید رائے شماری کے ذریعے اپنا یہ پیدائشی حق ضرور استعمال کریں گے کہ وہ ہندوستان یا پاکستان کے ساتھ الحاق کا فیصلہ کریں اور جب ایسا ہوگا تو پاکستان کا انصاف وحق پر مبنی مطالبہ، مطالبہ خود اختیاری، جسے اقوام متحدہ ایک بنیادی اصول مانتی ہے پورا ہو جائے گا۔‘‘

(مضمون مطبوعہ روزنامہ پاکستان سنڈے میگزین 5 فروری 2012ء کالم 5)

کسی شاعر نے کتنا درد بھرا شعر کہا ہے۔

زندہ ہے پر مانگ رہی ہے جینے کی آزادی
دیو کے چنگل میں شہزادی یہ کشمیر کی وادی

آدھا نام عربی آدھا انگریزی میں

حضرت مسیح موعود کا قریباً 1880ء کا کشف ہے۔ فرماتے ہیں:

’’ایک دفعہ میں نے خواب میں دیکھا تھا کہ ایک شخص میرا نام لکھ رہا ہے تو آدھا نام اس نے عربی میں لکھا اور آدھا انگریزی میں لکھا ہے۔ انبیاء کے ساتھ ہجرت بھی ہے۔ لیکن بعض رویا نبی کے اپنے زمانہ میں پورے ہوتے ہیں اور بعض اولاد یا کسی متبع کے ذریعہ سے پورے ہوتے ہیں۔

(الحکم 10 ستمبر 1905ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ہجرت بھی کی اور پھر ایم ٹی اے پر لقاء مع العرب پروگرام میں انگریزی اور عربی گفتگو کے ذریعہ دعوت الی اللہ کی توفیق پائی۔ نیز عربی رسالہ التقویٰ اور انگریزی رسالہ Review of Religions لندن سے باقاعدگی سے جاری ہوئے۔

آخری لمحات

کرم خاکی ہے کچھ نہیں انساں
ہو اگر سام و رستم و بہرام
قابل دید ہے وہ نظارہ
آئے جس وقت موت کا پیغام
توبہ توبہ لبِ مسلماں پر
اور زبان ہنود پر سے ’’رام‘‘
ڈاکٹر اور طبیب گھبرائیں
کوئی کچھ کر سکے نہ روک نہ تھام
ہاتھ پاؤں میں اک تشنج سا
سلب ہو طاقت قرار و قیام
نبضیں چھوٹ جائیں‘ ہوش اڑ جائیں
اور زباں میں رہے نہ تاب کلام
سانس رک جائے آنکھیں پتھرائیں
ہو چکے آخری پیام و سلام
جسم اور جان میں جدائی ہو
ملک الموت کر چکے سب کام
سننے والوں کے دل پگھل جائیں
ایک برپا ہو ماتم و کہرام
دار دنیا سے کوچ کرنے پر
ہاتھ پلے رہے نہ ایک چھدام
جاہ و منصب سبھی دھرا رہ جائے
مال اعمال بن نہ آئے کام
وارثوں میں ہو سیم و زر تقسیم
جیسے دربار میں بٹے انعام
یہ زمینیں یہ جائیدادیں ہیں
نقد اتنا ہے اس قدر ہے دام
لینے دینے کے سارے لیکھے ہوں
کوڑی کوڑی کا ہو حساب تمام
دیر تھی آنکھ کے جھپکنے کی
کارخانہ نیا نیا ہے نظام
رنگ محفل نیا‘ نئے ساماں
ساقی و مطرب و مئے گلفام
وہ امنگیں وہ ولولے وہ جوش
وہ شب و روز فکر نیل مرام
آسمان و زمیں کا دور نیا
وہ رہا ہے نہ یہ رہے گا مدام
ہے ہر اک چیز آنی و فانی
اور باقی رہے خدا کا نام

حضرت شیخ محمد احمد مظہر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل کے ساتھ آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر124053 میں صالحہ صنوبر

بنت محمد بلال احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 10/3L احمد پور سیال ضلع و ملک جھنگ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7فروری 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صالحہ صنوبر گواہ شد نمبر1۔ محمد بلال احمد ولد محمد احمد گواہ شد نمبر2۔ اشفاق احمد ولد محمد احمد

مسل نمبر124054 میں سجاد احمد

ولد بشیر احمد قوم.... پیشہ کاروبار عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن New Majoka Park Majoka ضلع و ملک خوشاب پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3فروری 2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ6ہزار روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سجاد احمد گواہ شد نمبر1۔ ریاض احمد ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر2۔ وسیم احمد ولد عبدالمجید

مسل نمبر124055 میں داؤد احمد

ولد چوہدری خیر دین قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 39 D.B ضلع و ملک خوشاب پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26جنوری 2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زرعی زمین 2.5 ایکڑ پاکستانی روپے (2) پلاٹ 2 کنال پاکستانی روپے (2) مکان شیر 1/6 (2 کنال) پاکستانی روپے (2) گائے پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ60ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد گواہ شد نمبر1۔ مسعود احمد ولد چوہدری خیر دین گواہ شد نمبر2۔ جمال الدین مبارک ولد چوہدری خیر دین

مسل نمبر124056 میں ناہید اختر

زوجہ ناصر علی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bilo Tola ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23اکتوبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 30ہزار روپے (2) زیور 5 تولہ 2لاکھ 50ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناہید اختر گواہ شد نمبر1۔ اطہر حفیظ فراز ولد چوہدری حفیظ احمد گواہ شد نمبر2۔ ناصر علی ولد بشیر احمد

مسل نمبر124057 میں وحید اختر

زوجہ شکیل احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bilo Tola ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23اکتوبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 30ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وحید اختر گواہ شد نمبر1۔ اطہر حفیظ فراز ولد چوہدری حفیظ احمد گواہ شد نمبر2۔ صغیر احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر124058 میں تنویر شہزادی

زوجہ محمد افضل قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Katho Wali ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30نومبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زرعی زمین 6.5 کنال پاکستانی روپے (2) بالیاں 5ماشہ پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تنویر شہزادی گواہ شد نمبر1۔ ناصر احمد ولد سلطان احمد گواہ شد نمبر2۔ کاشف نسیم ولد نعیم احمد

مسل نمبر124059 میں امتہ المجیب

بنت سعید احمد قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sialkot Cantt ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9فروری 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ1ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المجیب گواہ شد نمبر1۔ ولید احمد ولد سعید احمد گواہ شد نمبر2۔ بشیر احمد ولد ظہور الدین

مسل نمبر124060 میں سعیدہ شہزاد

بنت خالد محمود قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sialkot Cantt ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5مارچ 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ1ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعیدہ شہزاد گواہ شد نمبر1۔ صغیر احمد طاہر ولد اللہ دتہ گواہ شد نمبر2۔ عدیل احمد رضا ولد وکیل احمد رضا

مسل نمبر124061 میں انس احمد

ولد الیاس احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Daska Kalan ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31جنوری 2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ2ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انس احمد گواہ شد نمبر1۔ احمد ندیم ظفر ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر2۔ شمس امتیاز ساہی ولد امتیاز احمد ساہی

مسل نمبر124062 میں صادقہ سلامت

بنت سلامت خان قوم.... پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Derian Wala ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6نومبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صادقہ سلامت گواہ شد نمبر1۔ خداداد خان ولد کریم داد خان گواہ شد نمبر2۔ انیس احمد بٹ ولد نصیر احمد بٹ

مسل نمبر124063 میں فاریہ

بنت بشیر احمد خان قوم.... پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Derian Wala ضلع و ملک Narowal,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27جنوری 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فاریہ گواہ شد نمبر1۔ حماد احمد ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر2۔ نصیب بٹ ولد حبیب بٹ

مسل نمبر124064 میں سائر احمد

ولد مظفر احمد ظفر قوم.... پیشہ بے روزگار عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Khanan Mianwali ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6مارچ 2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ3ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سائر احمد گواہ شد نمبر1۔ شفاقت احمد ولد ریاست علی گواہ شد نمبر2۔ سیف الرحمٰن ولد محمد اسحٰق وڑائچ

مسل نمبر124065 میں نصیر احمد

ولد بشیر احمد سندھی قوم رحمانی پیشہ دوکان دار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bado Malhi ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27فروری 2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان ترکہ 2مرلہ 4لاکھ روپے (2) دوکان 5لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ9ہزار روپے ماہوار بصورت دوکان داری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد گواہ شد نمبر1۔ فاتح الدین ناصر ولد خورشید احمد۔ گواہ شد نمبر2۔ ادریس احمد معراج دین

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

علمی مقابلہ جات

❁ مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب جنرل سیکرٹری مجلس نابینا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس نابینا ربوہ کو مورخہ 21/اگست 2016ء کو خلافت لائبریری کے رسالہ سیکشن میں محترم حافظ محمود احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ وصدر مجلس نابینا ربوہ کی صدارت میں علمی مقابلہ جات منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ پہلی تین پوزیشن حاصل کرنے والوں کو انعامات دیئے گئے۔ دعا کے بعد ریفریشمنٹ بھی پیش کی گئی۔

ولادت

❁ مکرم ملک اویس احمد صاحب واقف زندگی وکالت مال ثالث تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 21/اگست 2016ء کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام جلیس احمد عطا فرمایا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم نعمت اللہ جاوید صاحب مربی ضلع قصور کا نواسہ اور مکرم محمد سلیم ملک صاحب آف جنرل ہسپتال لاہور کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو اپنے فضلوں سے بھرپور لمبی زندگی کامیاب اور بامراد دینی ودنیاوی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم حسان احمد خان صاحب اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم عبدالغفار خان صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ نیشنل ہیلتھ کالونی اسلام آباد عرصہ تین ماہ سے بعارضہ جگر شدید علیل ہیں۔ ٹرانسپلانٹ متوقع ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے ہمیشہ محفوظ رکھے۔ آمین

❁ مکرم آفاق احمد گورایا صاحب لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ایوب احمد کمبوہ صاحب شیخوپورہ گزشتہ ماہ سے منہ کے کینسر میں مبتلا ہو گئے ہیں اور لاہور کے ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

کامیابی

❁ مکرم خالد محمود صاحب محاسب جماعت احمدیہ ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مومنہ ماہم واقفہ نو نے میٹرک کے سالانہ امتحان میں فیڈرل بورڈ میں 1050 میں سے 1027 نمبر حاصل کئے اور اپنے سکول فضائیہ ماڈل انٹر کالج سرگودھا میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ بچی مکرم چوہدری فضل الٰہی صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم پروفیسر (ر) ظفر احمد حسنی صاحب کی نواسی ہے۔ بچی کے نیک، خادمہ دین ہونے اور آئندہ مزید کامیابیوں کیلئے درخواست دعا ہے۔

نکاح وتقریب شادی

❁ مکرم خالد بلال احمد صاحب دارالصدر شمالی ہدیٰ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 25/اگست 2016ء کو میری بیٹی مکرمہ ڈاکٹر حامدہ خالد صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم زوہیر ملک صاحب ابن مکرم ملک اسد احمد خان صاحب آف Houston امریکہ کے ساتھ مکرم حافظ مسرور احمد صاحب مربی سلسلہ نے دس ہزار امریکن ڈالرز حق مہر پر الرفیع بینکوئیٹ ہال ربوہ میں کیا اور محترم سید خالد احمد شاہ صاحب ناظر مال خرچ نے دعا کروائی۔ 26/اگست 2016ء کو دولہا والوں کی طرف سے دعوت ولیمہ کا رائل گارڈن بینکوئیٹ ہال سرگودھا میں اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر مکرم ملک گلزار احمد صاحب امیر ضلع سرگودھا نے دعا کروائی۔ دلہن مکرم فضل الرحمٰن بسمل صاحب مرحوم بھیروی بی اے، بی ٹی سابق امیر جماعت احمدیہ بھیرہ کی پوتی ہے جبکہ دلہا مکرم ملک عطاء الرحمٰن صاحب مرحوم ربوہ کا پوتا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جماعت احمدیہ اور دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت بنائے اور دین ودنیا کی حسنات سے نوازے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرمہ ڈاکٹر خالدہ نصرت صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر مقبول مبارک ملک صاحب میانوالی تحریر کرتی ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ عائشہ مقبول ملک صاحبہ کینیڈا بیمار ہو جانے کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہیں۔ عزیزہ مکرم چوہدری مبشر احمد ڈھلوں صاحب اعزازی کارکن دفتر صدر عمومی ربوہ کی بھانجی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

اہم ہدایات بابت اراضی معاملات خرید کنندہ وفروخت کنندہ

1۔ بائع اور مشتری اپنے سودے کے ذمہ دار ہیں۔ اس لئے سودا بہت احتیاط اور دیکھ بھال کر کریں۔

2۔ بائع ابتدائی ملکیت اور قبضہ بمطابق موقع دینے کا ذمہ دار ہے مشتری کو بھی چاہئے کہ وہ سودا کو حتمی شکل دینے سے پہلے اچھی طرح چھان بین کر لے۔

3۔ ہر دو فریقین سودا کرتے ہوئے قول سدید سے کام لیں اور اسی میں برکت ہے۔

4۔ مشتری کو چاہئے کہ وہ رقم کی ادائیگی سے پہلے اس امر کو یقینی بنائے کہ قبضہ بمطابق ملکیت ہے اور ماحول سے بھی اس حوالہ سے معلومات حاصل کرے۔

5۔ سرکاری کارروائی سے پہلے جب آپس میں معاملہ طے پا جائے تو اس کی تفصیل گواہان کی موجودگی میں اشٹام پیپر پر تحریر کریں اور اس میں پلاٹ نمبر اور پلاٹ کا محل وقوع ضرور درج کریں۔

6۔ اقرار نامہ بیع تحریر کرنے کے بعد بائع کے لئے ضروری ہے کہ بغرض اجازت منتقلی پلاٹ/مکان بنام صدر صاحب مضافاتی کمیٹی تحریر کرے۔ جس میں مشتری کا مکمل نام و پتہ تحریر کرے اور اپنی درخواست کے ساتھ اقرار نامہ بیع سابقہ رجسٹری تازہ فرد ملکیت بغرض ثبوت شناختی کارڈ کی نقول منسلک کرے۔

7۔ اجازت ملنے کے بعد رجسٹری کروائیں اور اس میں تمام طے شدہ معاملات کی تفصیل ضرور لکھیں۔

8۔ رجسٹری کروانے کے بعد پٹواری حلقہ کے ذریعہ رقبہ کا انتقال کروا کر انتقال نمبر اصل رجسٹری پر ضرور درج کروائیں۔ نیز مشتری رجسٹری کے انتقال کے بعد ان کی مکمل نقل شعبہ مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی کو ارسال کرے۔

9۔ ٹاؤن کمیٹی کی حدود کے باہر رقبہ کا زبانی انتقال بھی ہوسکتا ہے اس میں خرچ کم ہے مگر احتیاط کے پہلو کو ضرور مدنظر رکھیں۔

10۔ رقبہ خریدتے ہوئے مکمل نشاندہی اور قبضہ کو یقینی بنائیں اور مناسب ہوگا کہ چار دیواری کروا کر اپنے قبضہ کو مستحکم کریں۔

11۔ رقبہ کی خرید وفروخت کے معاملات میں لالچ سے بچیں اور احتیاط کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔

(صدر مضافاتی کمیٹی ربوہ)

سانحہ ارتحال

❁ مکرم منور احمد شہزاد صاحب کارکن دفتر وصیت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے دادا ابو محترم نور محمد صاحب ولد محترم نبی بخش صاحب دارالیمن وسطی سلام ربوہ مورخہ 20/اگست 2016ء کو بعمر 92 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ محترم نعیم احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد محترم بشارت احمد صاحب صدر محلہ دارالیمن وسطی سلام نے دعا کروائی۔ مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے مخلص احمدی اور نمازوں کے پابند تھے۔ آخری وقت میں باوجود نہایت کمزوری کے نماز قضا نہیں کرتے تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں دو بیٹے محترم لیاقت علی انجم صاحب سابق کارکن دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ، محترم سخاوت علی صاحب طاہر آباد شرقی، ایک بیٹی محترمہ رقیہ قیوم صاحبہ دارالیمن شرقی صادق ربوہ اور متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ڈینگی اور ملیریا سے بچاؤ

❁ آج کل عام طور پر ہسپتال میں ملیریا کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ڈینگی اور ملیریا سے بچاؤ کیلئے درج ذیل امور کی طرف خصوصی توجہ ہونی چاہئے۔ اس سلسلہ میں احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ

☆ گھروں کے باہر کیاریوں اور اردگرد کے ماحول میں سپرے کروائیں۔

☆ دروازوں اور کھڑکیوں پر جالی لگوائیں۔ اگر جالی لگی ہوئی ہے تو انہیں بند رکھیں۔

☆ خصوصاً رات کے اوقات میں Repellant میٹس اور جلیبی ٹائپ رنگ وغیرہ استعمال کریں۔

☆ گھروں کی چھتوں اور صحن میں سونے کی صورت میں مچھردانی کا استعمال کریں۔

☆ گھروں کے باہر پانی کھڑا نہ ہونے دیں۔ ڈسٹ بن اوپر سے ڈھکے ہونے چاہئیں اور ان کو فوری طور پر خالی کر دیا جائے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ماحول کی صفائی کا خیال رکھیں

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

9 ستمبر 2016ء

5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	یسرنا القرآن
6:00 am	ہومیوپیتھی فرسٹ
6:55 am	سپینش سروس
7:25 am	پشتو سروس
8:05 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:15 am	قرآن سب سے اچھا
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
11:55 am	وقف نو اجتماع
12:45 pm	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
1:20 pm	راہ ہدیٰ
2:50 pm	انڈونیشین سروس
3:50 pm	دینی وفقہی مسائل
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
6:35 pm	تلاوت قرآن کریم
6:50 pm	سیرت النبی ﷺ
7:30 pm	Shotter Shondhane
8:35 pm	سچ تو یہ ہے!
9:20 pm	خطبہ جمعہ 9 ستمبر 2016ء
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	اجتماع وقف نو ناصرات الاحمدیہ

10 ستمبر 2016ء

12:45 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
1:20 am	دینی وفقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ 9 ستمبر 2016ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:40 am	یسرنا القرآن
6:00 am	اجتماع وقف نو ناصرات الاحمدیہ
6:45 am	خانہ کعبہ
7:10 am	خطبہ جمعہ 9 ستمبر 2016ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	الترتیل
11:55 am	حضور انور کا لجنہ اماء اللہ یوکے سے خطاب 2 نومبر 2008ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 pm	جلسہ سالانہ جرمنی، پرچم کشائی کی تقریب 2 ستمبر 2016ء
2:15 pm	خطبہ جمعہ 2 ستمبر 2016ء
3:15 pm	تقاریر جلسہ سالانہ جرمنی
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	میدان عمل کی کہانی
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	جلسہ سالانہ جرمنی پرچم کشائی کی تقریب
11:35 pm	خطبہ جمعہ 2 ستمبر 2016ء

11 ستمبر 2016ء

12:35 am	تقاریر جلسہ سالانہ جرمنی
2:00 am	راہ ہدیٰ
4:00 am	خطبہ جمعہ 9 ستمبر 2016ء
5:15 am	عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم
5:40 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
6:05 am	الترتیل
6:30 am	حضور انور کا مستورات سے خطاب جلسہ سالانہ یوکے
7:30 am	سٹوری ٹائم
7:50 am	خطبہ جمعہ 9 ستمبر 2016ء
9:00 am	The Bigger Picture
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:25 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	تقاریر جلسہ سالانہ جرمنی 3 ستمبر 2016ء
2:45 am	حضور انور کا مستورات سے خطاب 3 ستمبر 2016ء
4:45 am	حضور انور کا جرمن مہمانوں سے خطاب 3 ستمبر 2016ء
8:10 am	گلشن وقف نو
9:35 am	حج اور اس کے مسائل
9:55 am	کڈز ٹائم
10:30 am	یسرنا القرآن
11:00 am	عالمی خبریں
11:15 pm	حضور انور کا مستورات سے خطاب جلسہ سالانہ جرمنی

تاریخ عالم 7 ستمبر

☆: آج پاکستان میں یوم فضائیہ منایا جارہا ہے۔

☆70ء: آج کے دن رومی شہزادے ٹیٹس نے یروشلم پر قبضہ کرکے مقامی لوگوں کو سختی سے تہہ تیغ کیا۔

☆1927ء: بجلی سے چلنے والے پہلے ٹی وی کا کامیاب تجربہ کیا گیا۔

☆1953ء: محمد داؤد خان افغانستان کے وزیراعظم بنے۔

☆1988ء: عبدالاحد مہمند پہلے افغان شہری تھے جو کامیاب خلائی سفر پر گئے، آج کے دن وہ اپنا 9 دن کا سفر مکمل کرکے میر خلائی سٹیشن سے واپس زمین پر اترے۔

☆2004ء: وسطی امریکہ کے چھوٹے سے جزیرہ پر مشتمل ملک گریناڈا میں سمندری طوفان آیا جس سے ملک کی 90 فیصدی عمارتیں تباہ ہوگئیں۔

(مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم احمد حبیب صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع لاہور کے دورہ پر ہیں احباب جماعت وارا کین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 7 ستمبر

طلوع فجر	4:23
طلوع آفتاب	5:45
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:28
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	38 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	28 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

7 ستمبر 2016ء

6:40 am	طلباء جامعہ احمدیہ جرمنی کے ساتھ ایک نشست
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	حضور انور کا جرمن مہمانوں سے خطاب 3 ستمبر 2016ء
2:00 pm	سوال وجواب
6:00 pm	خطبہ جمعہ 27 اگست 2010ء
8:10 pm	دینی وفقہی مسائل

Life Care
Ambulance Service
ربوہ میں پہلی بار پرائیویٹ A.C ایمبولینس سروس کا آغاز
پروپرائٹر: طاہر محمود رابطہ نمبر 0332-7054311

وردہ فیبرکس
عیدکولیکشن Replica لان 1750/-
لیلن 1850/-
نیا موسم۔نئے موسم ڈیزائن
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
0333-6711362,0476213883

رابطہ: مظفر محمود
Ph:042-5162622, 5170255, 5176142
Mob:0300-8446142
محمود موٹرز
نئی و پرانی کاروں کی خرید وفروخت کا باعتماد ادارہ
عمار سعید: 0300-4178228
555-A Maulana Shokat Ali Road
Faisal Town, LAHORE.

FR-10

ضرورت سیکیورٹی گارڈ
صدر صاحب محلہ کی تصدیق شدہ درخواست کے ساتھ حاضر ہوں
فیوچر ریس اکیڈمی
رابطہ 0332-7057097, 047-6213194

گرینڈ سیل میلہ مورخہ 7 ستمبر بروز بدھ تا چاندرات 100-200-300-400 اور 500 روپے میں حاصل کریں۔ بچگانہ، لیڈیز جینٹس، سلیپر، سینڈل اور پمپس
باٹا شوز شوروم
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
0334-6383658

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF JEWELLERS
SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden SM4 5BQ
00442036094712